سوال

(218)قرآن مجید کے رکوع اور منزلوں کے بارے میں وضاحت

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

قرآن مجید کے رکوع اور منزلوں کے بارے میں وضاحت

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

تم نے 9 جنوری کے کارڈمیں قرآن کریم کی منزلوں اوررکوع کے بارے میں سوالات کیے تھے، سوواضح ہوکہ قرآن کریم کی لوگوں نے سات منزلیں مقررکی ہیں۔ پہلی منزل سورہ فاتحہ سے شروع ہوکرسورہ نساء پر ختم ہوتی ہے۔ دوسری منزل سورہ مائدہ سے شروع کرسورہ توبہ پر اورتیسری منزل سورہ یونس سے شروع ہوکر سورہ نحل پر ختم ہوتی ہے اورچھٹی منزل سورہ صافات سے شروع ہوکرسورہ حجرات پر اورساتویں منزل سورہ ق سے شروع ہوکر سورہ الناس یعنی قل اعوذبرب الناس کی سورہ پر ختم ہوتی ہے۔

قرآن مجید میں سات منزلوں اورتیس پاروں اورپوا، ادہا اورتین پوا اوراسی طرح رکوعات کی تعین آں حضرت ﷺ اورخلفائے راشدین کے زمانوں کے بعد قراء نے کی ہے اوریہ قرآن کی تلاوت کرنے والوں اورپڑھنے والوکی آسانی کےلیے کی گئی ہیں، تاکہ اگرکسی کاجی چاہے توسات دنون میں ایک منزل پڑھ کرقرآن ختم کرے، اورجس کاجی چاہے تین دنوں میں ایک حزب یعنی : ایک ایک پارہ پڑھ کر ختم کرے اورجس کاجی چاہے روزانہ ایک پوایا ادھا یاتین پاؤیاپورا ایک پارہ حسب توفیق تلاوت کیا کرے۔ اوررکوع میں ایک موضوع کے ختم ہونے اوردوسرے کے شروع ہونے کالحاظ کیاگیا ہے، نیزاس بات کابھی کہ نماز میں ایک ایک رکعت کے اندرایک ایک رکوع پڑھنے کالحاظ رکھاجائے لیکن یہ کوئی ضروری نہیں ہے۔ قرآن کی تلاوت میں تلاوت کے آداب اوراس کے قواعد کانیز رموزواوقاف کوسمجھنا اوران کی پابندی کرنا ایک حدتک ضروری چیز ہے۔ کاش مکتبوں میں قرآن پڑھانے والے استاداوراستانیاں قرات اور تجوید کے فن سے واقف ہوں اورقاعدہ بغدادی سے بچوں کو صحیح طریقہ پرپڑھانے کوشش کریں۔

(عبیداللہ رحمانی10 3 1976ء مکتوب بنام محمدفاروق اعظمی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 328

محدث فتویٰ